Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رَدَّ الْفَضْلَ اِلَیْہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَعَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل

خطبہ نمبر ۳ روزنامہ

ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۶۹ | ۴۸ محرم الحرام ۱۴۰۰ھ ۷ فتح ۱۳۵۹ ہش ۷ دسمبر ۱۹۸۰ء | نمبر ۲۷۶

عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے عائد ہونیوالی ذمہ داریاں بشاشت سے ادا کریں گے

دنیا بھر کے احمدی احباب کی طرف سے حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی خدمت میں عزم صمیم کا اظہار

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی طرف سے حضور کی خدمت میں استقبالیہ ایڈریس کا مکمل متن

صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید ربوہ نے اندرون اور بیرون پاکستان احباب جماعت احمدیہ کی طرف سے سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ کی خدمت میں اس عہد کا اعادہ کیا ہے۔ کہ آنے والے سالوں میں عالمگیر غلبۂ اسلام کے ضمن میں ہم پر جو ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ ہم انہیں دلی بشاشت سے ادا کرنے کی مقدور بھر کوشش کریں گے۔ یہ عہد اس سپاسنامے میں کیا گیا ہے جو کہ ۷ نومبر ۱۹۸۰ء کو قصر خلافت کے اندرونی ہال میں حضور ایدہ اللہ کے اعزاز میں منعقد ہونے والی ضیافت میں صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کی طرف سے پڑھا گیا۔

یہ استقبالیہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے پڑھ کر سنایا اور اس کے بعد ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ محترم صاحبزادہ مرزا مسعود احمد صاحب نے حضرت اقدس کی خدمت بابرکت میں پیش کیا۔ اس سپاسنامے کا مکمل متن درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سپاسنامہ

سیدنا و امامنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدکم اللہ
السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم جملہ ممبران و اراکین صدر انجمن احمدیہ پاکستان، تحریک جدید انجمن احمدیہ اپنے پیارے امام کی خدمت اقدس میں کامیاب تبلیغی دورہ سے مراجعت پر صمیم قلب سے مبارکباد عرض کرتے ہیں۔ اور دل کی گہرائیوں سے اَھْلًا وَّ سَھْلًا وَّ مَرْحَبًا کہتے ہیں۔

حضور ایدکم اللہ ہم یہ یقین رکھتے ہیں۔ اور واقعات اس پر گواہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضور کو غلبۂ اسلام کی آسمانی مہم کے سپہ سالار کی حیثیت سے عین وقت پر غلبۂ اسلام کی صدی کے شایان شان استقبال کی تیاریوں میں تیزی پیدا کرنے اور انہیں جلد از جلد پایۂ تکمیل تک پہنچانے کی غرض سے بیک وقت یورپ، افریقہ اور امریکہ کے ملکوں میں لے گیا تھا۔ پھر دنیا میں رونما ہونے والے بعض حالیہ واقعات کی بنا پر علی الخصوص یورپ اور امریکہ میں اسلام کے خلاف بعض انتہائی خطرناک قسم کی غلط فہمیاں بہت دبیز پیمانے پر از سر نو ابھر آئی تھیں۔ اور ان کے ازالہ کے لئے بھی اس وقت حضور کا وہاں تشریف لے جانا ازبس ضروری تھا۔ سو یہ امر ہمارے لئے از حد خوشی و مسرت اور باعث صد افتخار ہے کہ حضور نے اپنی علالت طبع کے باوجود محض للہ اتنا طویل سفر اختیار کر کے اور اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے دن رات محنت شاقہ سے کام لے کر اس عظیم الشان مہم کو کمال خوش اسلوبی اور ظفر مندی سے سر کیا۔ اور وہاں اسلام کے محاسن و فضائل کو اس عمدگی سے پیش کیا کہ اسلام کی صداقت دلوں میں اترتی چلی گئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

حضور کے اس انتہائی بابرکت سفر کا ایک طیب و شیریں ثمر یہ ہے کہ حضور کے وہاں تشریف لے جانے سے خاص اوسلو ظہر میں ناروے کی سب سے پہلی مسجد کا افتتاح عمل میں آیا اور اس طرح سکنڈے نیویا کے ہر سہ ممالک ڈنمارک سویڈن اور ناروے میں مساجد کی تعمیر کا منصوبہ پایۂ تکمیل کو پہنچا۔

پھر حضور کی ہدایت کے ماتحت برطانیہ کے طول و عرض میں یکے بعد دیگرے پانچ نئے تبلیغی مراکز کا قیام عمل میں آیا۔ اور اس طرح وہاں کے تبلیغی اور تربیتی نظام میں بے انداز وسعت پیدا ہوئی۔

حضور کے اس انقلاب آفریں دور کا عظیم ترین کارنامہ اس روحانی جمود کو توڑنے کی سعی مشکور کی شکل میں ظاہر ہوا ہے جو ایک تاریک سایہ کی طرح اسپین کی سرزمین پر گزشتہ پانچ سو سال سے چھایا ہوا تھا۔ وہاں کی انتھک مساعی کے بعد زمین کا خریدا جانا۔ اور پھر خود حضور ہی کے دست مبارک سے سب سے پہلی مسجد کا سنگ بنیاد رکھا جانا حضور کا وہ تاریخ ساز کارنامہ ہے۔ جو تاریخ اسلام میں سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ اور وہاں اسلام کے غالب آنے پر آنے والی نسلیں قیامت تک حضور کی ذات بابرکات پر محبت و عقیدت کے پھول نچھاور کرتی رہیں گی۔

پھر حضور نے افریقہ میں نائیجیریا اور غانا کے دور دراز علاقوں میں تشریف لے جا کر وہاں درجن بھر سے زائد مساجد، مشن ہاؤسز اور ہسپتالوں کی نئی عالی شان عمارتوں کا افتتاح فرمایا۔ اور بعض نئی عمارتوں پر یادگاری تختیوں کی نقاب کشائی فرمائی۔ ان ممالک میں حضور کے تشریف لے جانے سے تسخیر قلوب کی شکل میں ایک ایسا انقلاب عظیم رونما ہوا کہ دیکھتے ہی دیکھتے ہزاروں نہیں لاکھوں لاکھ انسانوں کی کایا پلٹ گئی اور وہ حضور کی زیارت سے مشرف ہونے کے لئے ہر سمت سے دیوانہ وار امڈے چلے آئے۔ اور اس طرح اسلام کے موعودہ غلبہ کا وجد آفریں نظارہ آنکھوں کے سامنے آگیا۔ حضور کے اس دورہ میں خدا تعالیٰ کے فضل بارش کی طرح نازل ہوئے۔ اور اللہ تعالیٰ کی معیت اور تائید و نصرت کے درخشندہ نشان قدم قدم پر ظاہر ہوتے چلے گئے۔

تائید و نصرت الٰہی اور فتح و ظفر کے آئینہ دار ایسے انقلاب آفریں دور سے حضور کی کامیاب مراجعت کے بعد حضور کو بہ نفس نفیس اپنے درمیان موجود پا کر ہمارے دل حمد و شکر اور مسرت کے جذبات سے لبریز ہیں۔

ہم دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ان افضال و انعامات اور کامیابیوں کے

(باقی دیکھیں صفحہ ۸ پر)

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۴ فتح / دسمبر۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

حضرت اقدس کے قارورہ کے ٹیسٹ سے پتہ لگا ہے کہ انفکشن اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم ہے ضعف ہے۔

اے مولا اے مالک و خالق خدا ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو صحت و سلامتی سے رکھ ان کو اپنی ہر قسم کی تائیدات سے نواز۔ ہم احباب جماعت کو حضور کے منصوبوں میں دلی بشاشت سے تعاون کرنے کی توفیق دے آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت سر میں درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب کرام حضرت سیدہ ممدوحہ کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں کرتے رہیں! اللہ تعالیٰ آپکو طویل اور برکتوں والی عمر عطا کرے آمین

چیف ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ سے قبل ربوہ کو بالکل صاف ستھرا بنا دیں اور جلسہ کے دوران بھی اسکا خاص خیال رکھیں

ربوہ کے مقام اور اس مقام کی وجہ سے اہل ربوہ پر جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں انہیں ہر دم پیش نظر رکھیں

وہ گندگی اور ظلمت جو دنیا کے دوسرے حصوں میں ہمیں نظر آتی ہے وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہیئے

از سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۵ فتح ۱۳۵۹ ہش مطابق ۵ دسمبر ۱۹۷۵ء بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ مکرم محمد انور صاحب قریشی رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا:۔

اس سے پہلے میں اہل ربوہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلا چکا ہوں جن کا تعلق جلسہ سالانہ کے انتظام کے ساتھ ہے۔ اسی طرح جلسہ سالانہ کے نظام کو بھی میں نے بعض باتوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ آج میں اہل ربوہ کی ان ذمہ داریوں کو بیان کرتا ہوں جو اہل ربوہ ہونے کی حیثیت سے ان پر سارا سال ہی رہتی ہیں لیکن جلسہ سالانہ کے ایام میں خصوصاً ان کی طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہے۔

ہمیں قرآن عظیم کا یہ حکم ہے کہ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (المدثر ۷۴: ۵) اس چھوٹی سی آیت میں اللہ تعالیٰ نے طہارت کے مختلف پہلوؤں کو بیان کیا ہے۔ اس میں ایک تو انسان کو یہ توجہ دلائی ہے کہ اپنے جسم کو اور اپنے کپڑوں کو پاکیزہ رکھا کرو۔ گندگی خواہ جسمانی ہو یا روحانی قرآن عظیم کی تعلیم اس کو دور کرنا چاہتی ہے۔ پھر

قرآن کریم کے محاورہ میں

اسلامی تعلیم کے محاورہ میں "ثیاب" کے معنی میں ماحول بھی آتا ہے اور وہ لوگ بھی آتے ہیں جو کہ تعلق رکھنے والے ہوں۔ مثلاً میاں بیوی کو (ثوب) لباس کہا گیا ہے۔ اسی طرح ساتھیوں کو اور دوسرے تعلق رکھنے والوں کو بھی ہمارا مذہب "ثیاب" کے لفظ سے یاد کرتا ہے۔ جب ہم ان تمام معانی پر غور کرتے ہیں تو ہمیں یہ نظر آتا ہے کہ ہم پر طہارت کی بہت سی ذمہ داریاں ہیں اور ہمیں پاکیزگی کے متعلق بہت سے احکام دئے گئے ہیں جن کی طرف توجہ دینا ضروری ہے خصوصاً ایسے موقعوں پر جبکہ اجتماعات کی وجہ سے جسمانی پاکیزگی اور ماحول کی پاکیزگی اور فضا کی پاکیزگی اور بھی زیادہ ضروری ہو جاتی ہے۔

ربوہ عام طور پر کچا شہر ہے پختہ شہر نہیں ہے ان معنوں میں کہ اس کی اکثر سڑکیں کچی ہیں پختہ نہیں ہیں۔ اور اس لحاظ سے بھی اس کی صفائی مشکل ہے کہ ابھی یہاں DRAINAGE (ڈرینیج) وغیرہ کا کوئی انتظام نہیں ہے اور جو منتظمین ہیں وہ اندر کے گند کو باہر ایسی جگہ پھنکوا دیتے ہیں کہ اگر وہ اندر ہی رہتا تو شاید اتنی خرابی پیدا نہ ہوتی۔ مثلاً ہمارے علاقے کا جو گھروں کا گند ہے وہ باہر مسجد مبارک کی دیوار کے کونے کے ساتھ پڑا ہوا آپ کو نظر آئیگا۔ اس سلسلہ میں کچھ تو شاید پیسے کی کمی ہو لیکن بہت کچھ

تجربے اور علم کی کمی

ہے۔ گھروں کا گند تو گھروں میں ہی غائب کیا جا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جس مٹی سے انسان کو بنایا ہے اس مٹی میں ہی یہ خاصیت رکھی ہے کہ وہ ہر قسم کی گندگی کو کھا جاتی ہے اور بدبو کو کلیۃً دور کر دیتی ہے۔ صحن خواہ چھوٹے ہی کیوں نہ ہوں اہل خانہ جو صفائی وغیرہ کرتے ہیں اور ترکاریوں کے چھلکے یا اس قسم کی اور چیزیں اٹھا کر باہر گلیوں میں پھینک دیتے ہیں اگر وہ صحن کے ایک حصے میں ان کو دبا دیں تو ایک تو باہر گند نہیں ہوگا اور دوسرے اگر وہ نیک نیتی کے ساتھ ایسا کریں گے تو اللہ تعالیٰ انہیں سارے سال کی ترکاریاں بڑی اچھی اور صحت مند مہیا کرتا رہے گا کیونکہ یہی

خدا کا قانون ہے

لیکن جو لوگ گند کو گھروں سے باہر پھینک دیتے ہیں بعض دفعہ وہ اپنے دروازے کے سامنے پھینک دیتے ہیں جب باہر نکلتے ہیں تو اپنے ہی پاؤں اس گند میں پڑتے ہیں۔ یہاں کمیٹی کا انتظام موجود ہے۔ چنانچہ انہوں نے بہت سارا انتظام کیا ہوا ہے لیکن جیسا کہ میں نے کہا ہے اب ہماری

مسجد کے کونے کی طرف گند پڑا ہوا ہے۔ ہمارے ربوہ میں داخل ہونے والے دوست عام طور پر مسجد آتے ہیں اور بہت سارے لوگ اس رستہ کو اختیار کرتے ہیں ان کی پہلی نظر جو ربوہ کی پاکیزگی اور طہارت یا اس کے فقدان پر پڑتی ہے وہ اس کونے پر پڑتی ہے جہاں باہر دیوار کے ساتھ گند کا ایک ڈھیر پڑا ہوا ہے۔ اس واسطے ایک تو مل ملا کر اور جو ذمہ دار لوگ ہیں۔ ان کو کچھ کم ایسا انتظام ہونا چاہیئے کہ اس قسم کے گندگی کے ڈھیر ہمیں باہر نظر نہ آئیں اور نہ ایسی جگہ ہوں جو صحت کے لئے مضر بن سکیں۔ اور دوسرے جہاں تک ہو سکے ہماری اپنی جو انتظامیہ ہے اور

جماعت احمدیہ کا نظام

ہے ان کو چاہیئے کہ گھروں میں یہ کہیں کہ یہ جو گند ہے اس سے تم فائدہ اٹھاؤ کیونکہ ہر چیز خدا تعالےٰ نے ہماری خدمت کے لئے پیدا کی ہے۔ یہ گندگی بعض پہلوؤں سے گندگی ہے لیکن بعض دوسرے پہلوؤں سے یہ بڑی خدمت گزار چیزیں ہیں اس لئے ان کے جو اچھے پہلو ہیں ان سے فائدہ اٹھاؤ مال کو زمین میں دبا دو تو زمین اچھی ہو جائیگی کلر ایک حد تک ختم ہو جائیگا اور ختم ہوتا رہیگا، آپ کے صحن بڑے اچھے ہو جائیں گے، درخت اگیں گے، گھاس اُگے گا، ترکاریاں اگیں گی اور اس میں کوئی ایسی محنت نہیں ہے بلکہ صرف ایک جذبہ اور ایک خیال ہے اور ایک علم ہے جو کہ ہونا چاہیئے۔ ہر گھر کو یہ علم میسر ہونا چاہیئے اور ہر دل میں یہ جذبہ پیدا ہونا چاہیئے

درخت ہماری ہوا کو صاف کرتے ہیں اور اسکی طہارت اور پاکیزگی کا انتظام کرتے ہیں خدا تعالےٰ نے مختلف گیسز سے ہوا بنائی ہے۔ کچھ گیسوں کو جو ہمارے لئے مفید نہیں ہیں، وہ کھا لیتے ہیں اور جو گیسیں ہمارے لئے مفید ہیں مثلاً آکسیجن وغیرہ ان کو وہ پاک کر کے وہ صحیح اور صحت مند شکل میں پھر فضا میں چھوڑ دیتے ہیں اور اچھی صحت کے لئے پاکیزہ ہوا کی اور پاکیزہ فضا کی ضرورت ہے میں کئی سال سے درخت لگانے کی طرف توجہ دلا رہا ہوں میں یہ نہیں کہتا کہ اہل ربوہ نے بالکل ہی توجہ نہیں کی

میں یہ ضرور کہوں گا

کہ جتنی توجہ کرنی چاہیئے تھی اتنی نہیں کی اس میں شک نہیں کہ اسکے راستے میں کچھ روکیں بھی ہیں کچھ دقتیں بھی ہیں مثلاً ایک تو پانی اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض درخت یہاں ہو ہی نہیں سکتے بعض ترکاریاں یہاں اُگائی ہی نہیں جا سکتیں۔ لیکن یہ اس قسم کا کھارا ہے کہ بعض ترکاریاں اس کھارے پانی کو بڑے شوق سے پیتی ہیں۔ مثلاً چقندر اس کھارے پانی میں خوب پلتا ہے اور بڑا اچھا میٹھا اور [illegible] ہو جاتا ہے۔ پس یہ علم ہونا چاہیئے جہاں گھروں میں کلر زیادہ ہے وہاں آپ چقندر لگائیں اس سے ایک تو کلر مر جائے گا اور دوسرے وہ کلر آپ کے لئے صحت مند ترکاری مہیا کر دیگا۔ پھر ایک دقت یہ ہے کہ زمین کا (Structure) ایسا ہے کہ اس میں کلر کے علاوہ بھی اور بہت سے ایسے اجزاء ہیں جو درختوں اور ترکاریوں کے لئے یا تو مفید نہیں یا وہ چیزیں اس میں طاقتور نہیں اگتیں۔ اس کے لئے کھادیں ہونی چاہئیں۔ لیکن اگر آپ اپنے گند کو اپنے گھر کی مٹی میں ملا دیں تو آپکو بڑا فائدہ ہوگا

میں نے ایک مضمون پڑھا اس میں ایک ۸۰ سالہ بڑھیا کی تصویر تھی اور میں سمجھتا ہوں کہ ربوہ کے ننانوے فیصد احباب ۸۰ سالہ بڑھیا سے ہر لحاظ سے زیادہ طاقتور ہیں۔ اس بڑھیا کا کام یہ تھا کہ وہ صبح سویرے اٹھ کر لوگوں کے گھروں کے کوڑا کرکٹ اٹھا لاتی۔ وہ ایک ایسے چھوٹے سے قصبے میں رہتی تھی کہ جہاں لوگ اپنے گھروں میں جھاڑو دیکر یا ویسے صفائی کر کے گند باہر ایک طرف پھینک دیتے تھے چنانچہ وہ اپنی [illegible] وہیل بیرو یعنی دو پہیوں کی بوجھ اٹھانے والی ٹرالی لے کر باہر نکلتی اور اپنے سارے محلے کا جو گند باہر پھینکا ہوتا تھا وہ اٹھا لاتی اور اس کا ایک چھوٹا سا بیک گارڈن تھا، ترکاریوں اور پھلوں کا ایک چھوٹا سا باغ تھا وہ اس میں لا کر ڈال دیتی تھی۔ ہر روز اس کا یہی کام تھا اور اس تصویر میں دکھایا گیا تھا کہ وہاں بڑی اچھی ترکاریاں اُگی ہوئی ہیں۔ جتنی عقل اس عیسائن بڑھیا میں ہے اس سے کہیں زیادہ عقل ایک احمدی کے دماغ میں ہے لیکن ان کو یہ تعلیم دینی چاہیئے کہ دیکھو

اپنی عقل سے فائدہ اٹھاؤ

اور خدا تعالےٰ کے ناشکرے بندے نہ بنو اور اس طرح پر آپ کو بھی فائدہ ہوگا اور ربوہ بھی صاف ہو جائے گا۔ کچی سڑکوں کے اندر ضرور گڑھے پڑتے ہیں۔ قادیان میں جب میں وہاں لمبا عرصہ خدام الاحمدیہ کا صدر رہا میرا مشاہدہ تھا وہاں بھی گڑھے پڑا کرتے تھے اور مجھے یقین ہے کہ یہاں بھی پڑتے ہونگے اس کیلئے وقار عمل کے ذریعے گاہے گاہے اپنی کچی سڑکوں کو درست کرنا ضروری ہے پس ایک تو خدام الاحمدیہ کو چاہیئے کہ ۲۰ تاریخ سے پہلے پہلے اس قسم کا جو گند ہے کہ اوپر نیچے ٹھوکریں لگتی ہیں اور بچوں کو تکلیف ہوتی ہے۔ بڑوں کو تکلیف ہوتی ہے، رات کے وقت چلنے والوں کو ٹھوکریں لگتی ہیں کیونکہ روشنی پوری نہیں ہے اس گند کو دور کر دیں اور لوگوں کو اس دکھ اور تکلیف اور پریشانی سے بچانے کیلئے سارے ربوہ کی سڑکوں کو ہموار کر دیں جہاں ضرورت ہے وہاں کام کریں بعض جگہ ضرورت نہیں ہوگی ان سڑکوں کو اکھیڑنے کی ضرورت نہیں لیکن جہاں پر ضرورت ہے وہاں انکو ہموار کر دیں اور دوسرے سارے ربوہ والے

صفائی کا ایک ہفتہ منائیں

جو کہ ۱۹ تاریخ کو ختم ہو۔ ۱۹ کو میں اس لئے کہتا ہوں کہ پھر ۲۳ کو جلسے کا انتظام شروع ہوگا اور یہ جو بیچ میں دو چار دن ملیں گے ان میں اپنے آپ کی صفائی اور اپنے کپڑوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔ اس سے پہلے اپنے ماحول کو صاف کریں ..... ہمیں سارا سال یہ کوشش کرنی چاہیئے کہ ربوہ میں گندگی نہ ہو اور پاکیزگی اور طہارت کے خلاف کوئی چیز نہ ہو لیکن میں نے بتایا ہے کہ اجتماعات میں گند پڑ جانے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں اس لئے جلسہ سے پہلے صفائی کرو اور جلسہ سالانہ میں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھو۔

جلسہ سالانہ کا نظام

اور ہماری جماعت کے جو دوسرے نظام ہیں اور حکومت کا جو یہاں نظام ہے یہ ان کا کام ہے امید ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں گے لیکن جو ہمارے نظام ہیں ان سے میں یہ کہتا ہوں کہ وہ خیال رکھیں۔ ان دنوں میں بھی خیال رکھیں لیکن جلسہ سے پہلے خدام الاحمدیہ اور انصار اللہ ربوہ کو بالکل صاف ستھرا کر دیں۔ انصار اللہ کا صرف نام ہی مختلف ہے ویسے تو ہم سارے ہی خادم ہیں میں بھی اور آپ بھی دنیا کے خادم بن گئے ہیں۔ اور اس خدمت میں اور پھر اس خدمت کے نتیجے میں اللہ تعالےٰ کے پیار کو حاصل کرنے میں بڑا لطف ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم نے نہ تو شوکیلئے عمارتیں بنائی ہیں اور نہ سڑکیں بنائی ہیں۔ ربوہ میں ہمارا جو کالج کا پہلا کانووکیشن ہوا تھا اس میں ہم نے ایک بہت بڑے مشہور سکالر اور بڑے پائے کے محقق عالم کو بلایا ہوا تھا۔ وہ کچھ دنیادارانہ نگاہ رکھتے تھے میں نے اپنے ایڈریس میں یہ کہا کہ ہم نے تو اپنی ضرورتیں پوری کر لی ہیں لیکن وہ نگاہ جو دنیادارانہ ہے وہ انتظار کرے اپنے وقت پر۔ خدا اس کی نگاہ کی

تسلی اور دلچسپی کے سامان

بھی پیدا کر دے گا مگر یہ آج نہیں ہوگا کیونکہ آج ہم وہ شان و شوکت جو دنیا کی آنکھ دیکھنا چاہتی ہے اسکی [illegible] (فورڈ) ہی نہیں کر سکتے اسوقت یہاں پر کچی سڑکیں ہیں ۵۴ء میں میں یہاں آیا تھا اس وقت سے لیکر ۶۵ء تک بڑے بڑے غیر ملکی سکالر بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہاں آتے رہتے ہیں اور غیر ملکی اس معاملہ میں زیادہ سمجھدار ہوتے ہیں چنانچہ وہ یہ نہیں دیکھتے تھے کہ اس قسم کے سادہ اور غریبانہ مکان ہیں لوگوں نے اپنے آپ کو گرمی سردی سے بچانے کیلئے یہ انتظام کیا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت پر بڑا فضل کیا ہے لیکن ہمارے اندر جو روح ہے وہ ان کے لئے حیرت کا باعث بنتی تھی وہ حیران ہوتے تھے کہ ربوہ میں تعلیم کا معیار اس قدر بلند ہے اب تو میں نہیں کہہ سکتا کیونکہ یہاں دن کے وقت بہت سارے باہر کے لوگ بھی آئے ہوئے ہوتے ہیں کوئی تھانے میں جا رہا ہوتا ہے کوئی تحصیل میں جا رہا ہوتا ہے، کوئی آر۔ ایم صاحب کی کچہری میں جا رہا ہوتا ہے اچھی خاصی رونق ہوتی ہے سینکڑوں آدمی ہوتے ہیں اس لئے اس وقت کے متعلق ہم نہیں کہہ سکتے لیکن جو

ربوہ کے احمدی مکین

ہیں ان کے متعلق ہم آج بھی کہہ سکتے ہیں اور اس وقت بھی کہتے تھے اور سننے والے کیلئے یہ بات حیرانی کا باعث بنتی تھی کہ ایک غریب جماعت جس کی غربت کی حالت اس کے مکانوں سے ظاہر ہے اور اس کے مکینوں کے کپڑوں سے ظاہر ہے۔ جہاں تک ہماری بچیوں کا سوال ہے وہ فیصد پیچھے پڑھی لکھی اور ایجوکیٹڈ (لٹریٹ) ہیں اور جہاں تک بچوں کا سوال ہے وہ ۹۸ فیصد پڑھے لکھے ہیں۔ اب بچوں کو شرم تو آئے گی مگر یہ حقیقت ہے کہ وہ دو فیصد کھسک جاتے تھے۔ اب تو مجھے پتہ نہیں لیکن اس وقت وہ دو فیصد کھسک جاتے تھے اور پڑھنا چھوڑ دیتے تھے بہرحال ایک ایسے ملک میں جہاں ایجوکیٹڈ (لٹریسی) بڑی تھوڑی ہے وہاں پر آپ ربوہ کو علمی لحاظ سے ایک چھوٹا سا جزیرہ سمجھ لیں۔

پس اللہ تعالیٰ نے آپ کو بڑی برکت دی ہے اللہ تعالیٰ کے زیادہ سے زیادہ فضلوں کو حاصل کرو جن کا پاکیزگی کے ساتھ تعلق ہے۔ اور پاکیزگی کا تو تبلیغ کے ساتھ بھی بڑا تعلق ہے چنانچہ قُمْ فَاَنْذِرْ کے بعد کہا وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ (سورۃ المدثر آیت ۵) اس لئے جب تک انسان اپنے ماحول کو پاکیزہ نہیں کرتا اور آنے والوں اور دیکھنے والوں کیلئے اسے ایک نمونہ نہیں بناتا اس وقت تک وہ صحیح معنی میں صحیح طور پر صحیح رنگ میں تبلیغ بھی نہیں کر سکتا اور نہ انذار کر سکتا ہے آپ لوگ

ربوہ کو صاف رکھا کریں

اور جلسہ سے پہلے تو اس کو ایک غریب دلہن کی طرح بنا دیں میں یہ نہیں کہتا کہ ربوہ کو سونے کے کپڑے پہناؤ میں یہ کہتا ہوں کہ اس کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا بنا دو۔ اسی میں ہماری شان ہے۔ شو میں ہماری شان نہیں ہے ..... بہت سے اہل ربوہ ربوہ کے مقام کو اور اس مقام کی وجہ سے اپنی ذمہ داریوں کو نہیں سمجھتے اور اس طرف توجہ نہیں کرتے وہ ایک حد تک معذور بھی ہیں کیونکہ ہم لوگ ان کو یاد نہیں دلاتے اور ہم فَذَكِّرْ پر عمل نہیں کرتے۔ ان کو بتانا چاہیئے کہ یہ اتنی زبردست چیز ہے کہ انسان کا دماغ اس کو اپنے تصور میں نہیں لا سکتا یعنی دنیا میں اتنا بڑا اعلان ہو گیا کہ ساری دنیا کو، نوع انسانی کو

محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے

جمع کر دیا جائے گا بظاہر یہ انہونی بات ہے۔ دنیا کی عقل اسے تسلیم کرنے پر تیار نہیں لیکن وہ جو خدائے واحد و یگانہ پر ایمان رکھتے ہیں وہ یہ یقین رکھتے ہیں کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیشگوئیاں جن کا اس زمانہ کے ساتھ تعلق ہے وہ ضرور پوری ہوں گی۔ آپ کی وہ پیشگوئیاں جو قرآن کریم میں بیان ہوئیں یعنی اللہ تعالیٰ کی وہ وحی جو قرآن کریم کے ذریعہ ملی یا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے جو پیش خبریاں ہمارے تک پہنچیں وہ پوری ہو کر رہیں گی اس واسطے ساری دنیا میں بالکل پاگل سمجھتی ہے اور اپنی عقل کے لحاظ سے ایسا کرنے میں وہ حق بجانب ہے اسے ہم کو پاگل ہی سمجھنا چاہیئے جس طرح کہ مکی زندگی میں مکہ میں اہل مکہ کی نگاہ میں مسلمانوں کو پاگل سمجھا جاتا تھا اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بھی بڑی دلیری سے یہ کہہ دیا تھا کہ نعوذ باللہ آپ مجنون ہیں۔ خدا تعالیٰ نے اپنی قدرت اور اپنے فعل سے یہ بتایا کہ جس کو تمہاری دنیوی عقل مجنون کہتی ہے پہلوں نے بھی اسی سے عقل حاصل کی اور قیامت تک نوع انسانی اپنی ترقیات کے لئے اسی سے عقل حاصل کرتے رہیں گے۔ پس دنیا میں یہی ہوتا چلا آیا ہے اور قیامت تک ہوتا چلا جائے گا اس واسطے اگر دنیا ہمیں پاگل نہ سمجھے تو

ہمیں اپنی فکر کرنی چاہیئے

کیونکہ اس کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے اندر کوئی نقص پیدا ہو گیا ہے۔ ہم پاگل ہی سہی لیکن ہم پر عشق کی مستی کا جنون سوار ہے اور ہمارا یہ عشق اپنے قادر و توانا خدا کے ساتھ اور اس حسین ترین ہستی کے ساتھ ہے جسے دنیا محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے نام سے یاد کرتی ہے آج کی دنیا نہ خدا کو پہچانتی ہے نہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پہچانتی ہے دنیا کی نگاہ میں ایک پاگلوں کی یہ چھوٹی سی جماعت ہے جو بڑے بڑے عقلمندوں میں کھڑے ہو کے بھی یہ اعلان کر دیتی ہے کہ ساری دنیا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائے گی ہمارے سامنے مبلغ ایسا کرتے ہیں۔ مجھے مختلف ملکوں کے دورے کرنے کی توفیق ملی۔ بغیر جھجک کے میں نے یہ اعلان کیا اور ایک سیکنڈ کے لئے بھی میرے دل میں گھبراہٹ نہیں پیدا ہوئی جب میں انہیں یہ کہتا تھا کہ خدا نے یہ کہا ہے کہ تمہارے دلوں کو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے جیت لیا جائے گا اور ایسا ہو کر رہے گا اس میں شک نہیں کہ وہ حیران ہو کر دیکھتے تھے مگر ان کی حیرانیاں تو ویسی ہی ہیں جیسی کہ رؤسائے مکہ کی حیرانیاں تھیں اور اسلام کی کامیابیاں اور غلبہ ویسا ہی ہے جیسا کہ اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے چند ساتھیوں کو جو دنیا کے دھتکارے ہوئے تھے اپنے فضل اور اپنی رحمت اور اپنی قدرت کے جلووں کے نتیجے میں غالب کر دیا تھا۔

پس جس شہر میں تم آباد ہو اس کی بھی قدر کرو اور جس جماعت کے ساتھ تمہارا تعلق ہے اس کی بھی قدر کرو۔ تمہیں خدا تعالیٰ نے خدمت کے لئے اور نوع انسانی کے دلوں کو محبت اور پیار کے ساتھ جیتنے کے لئے پیدا کیا ہے اس کو

ہمیشہ یاد رکھو

اور اپنی نسلوں کے دماغوں اور ان کے ذہنوں میں یہ بات گاڑ دو کہ دنیا جو مرضی کہتی رہے ہو گا وہ جو خدا نے کہا ہے۔ خدا کی باتوں کو کبھی دنیا کے منصوبے بھی ناکام کر سکتے ہیں؟ قرآن کریم نے بڑی تحدی کے ساتھ بار بار یہ کہا ہے کہ تم خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے۔ جب سے کہ الہام نازل ہونا شروع ہوا اور انبیاء علیہم السلام آئے ہم نے یہی دیکھا ہے۔ اگر یہ درست ہے کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی آئے تو جس چیز کی صداقت پر ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی کی بے کسی اور ان کے مخالفوں کی طاقت اور اس کے باوجود آخر میں مخالفوں کی ناکامی اور نبیوں کی کامیابی نے مہر لگا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دی اس کی صداقت سے ہم کیسے منہ پھیر لیں اور اس کو غلط سمجھنے لگ جائیں خدا تعالیٰ نے تیرہ سو سال سے امت محمدیہ کو یہ وعدہ دیا تھا یہ بشارت دی تھی اور یہ تسلی دی تھی کہ درمیان کے زمانہ میں جو مختلف ادوار آئیں گے ان سے گھبرانا نہیں آخر

اسلام ساری دنیا کا مذہب بنے گا

جو رحمۃ للعالمین بن کر آیا دنیا کا کوئی حصہ اس کی رحمت کے دائرہ سے باہر کیسے رہ سکتا ہے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اور آپ نے قرآن کریم کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ یہ بات مہدی کے زمانہ میں پوری ہو گی جیسا کہ میں نے آپکو کہا ہے اسلام کے غلبہ کی صدی آ رہی ہے اب اسکی انتظار بہت تھوڑی ہے دنیا میں کسی کو بھی یہ پتہ نہیں نہ مجھے نہ آپ کو کہ ہم نے کتنی دیر زندہ رہنا ہے لیکن پندرہ سال کا زمانہ ایک فرد واحد کی زندگی میں کوئی لمبا زمانہ تو نہیں ہے اور قوموں کی زندگی میں تو اسکی کوئی حیثیت ہی نہیں ہے اور اس عرصہ میں ہمیں بڑی قربانیاں دینی پڑیں گی ۔ اسلئے نظر آنے والی یا انسانی نظر سے غائب رہنے والی وہ طاقتیں جو چودہ سو سال تک یہ پسند نہیں کرتی رہیں کہ اسلام غالب آئے اب جب کہ اسلام کے غلبہ کا وقت آگیا ہے وہ اس کو کیسے برداشت کریں گی کہ اسلام کے غلبہ کے سامان پیدا ہونے لگ جائیں اس واسطے ان طاقتوں نے ان طاغوتی طاقتوں نے اس مہم کو ناکام کرنے کے لئے پورا زور لگانا ہے ۔ انہوں نے اس بات میں پورا زور لگانا ہے ۔ کہ اسلام غالب نہ آئے ۔ اس کے مقابلہ میں

ہماری صرف یہ ذمہ داری ہے

کہ ہم اپنی حقیر سی اور اپنی غریبانہ ، اپنی عاجزانہ کوششیں اور مجاہدے خدا کے حضور پیش کر دیں اور خدا کے حضور عاجزانہ جھک کر یہ کہیں کہ اپنی بساط کے مطابق جتنا کر سکتے تھے ہم نے کر دیا ۔ اور ہم جانتے ہیں کہ جتنی ضرورت تھی اس کا کروڑواں حصہ بلکہ اربواں حصہ بھی نہیں ہو سکا ۔ لیکن اس سے زیادہ کی تو نے ہمیں طاقت نہیں دی اس سے زیادہ کی تو نے ہمیں توفیق نہیں دی اس سے زیادہ ہم نہیں کر سکتے باقی تو سب کچھ خدا تعالیٰ نے آسمانوں سے کرنا ہے اور وہی کر رہا ہے آخر پچاسی سال میں ہم نے کیا دیکھا ہے ؟ کیا اپنی زندگیوں میں ہم نے اپنی طاقتوں اور اپنی تدبیر اور اپنے مجاہدے اور اپنی کوششوں کے نتائج دیکھے ہیں ؟ نہیں ! ہم نے اپنی زندگیوں میں خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت اور اس کی قدرتوں کے نتیجے دیکھے ہیں پس جو ذمہ داریاں ہیں چھوٹی ہوں یا بڑی ان کو سمجھو ۔ پہلے ان کو سمجھو گے تو پھر تبلیغ کر سکو گے اور آپ پر بڑی ذمہ داریاں ہیں ۔

ہماری کیا حقیقت ہے ۔ ہمارا مقصد نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عظمت کا قیام اور

خدا تعالیٰ کی توحید کا قیام

ہے اس دنیا میں کہ جو اتنی متکبر ہو گئی تھی کہ اس نے یہ اعلان کیا کہ دنیا سے خدا تعالیٰ کے نام اور آسمانوں سے اس کے وجود کو مٹا دیں گے لیکن ہمارے کان میں یہ آواز آئی کہ ان ممالک میں اتنی کثرت سے احمدی مسلمان پیدا ہو گا کہ جس طرح ریت کے ذرے نہیں گنے جا سکتے وہاں مسلمان کی تعداد بھی حساب دان شمار نہیں کر سکیں گے یہ وعدے تو پورے ہوں گے لیکن اس کے لئے ہم نے چھوٹے سے لے کر بڑے تک سب کام کرنے ہیں یہ نہیں کہ بڑا کام کرنا ہے اور چھوٹا نہیں کرنا ۔ ہم اپنی سیری کے لئے پہلا لقمہ بھی کھاتے ہیں ۔ یہ نہیں کہتے کہ تین روٹیاں اکٹھی کھا لیں گے اور پہلا لقمہ نہیں کھائیں گے ۔ پس ہماری ساری کوششیں مل کر نتیجہ نکلے گا ۔ ہماری بالکل عاجزانہ حالت ہے ۔ بے بسی کی حالت ہے ۔ بے کسی کی حالت ہے ۔ دنیا کے دھکارے ہوئے ہیں ۔ لیکن ہمیں کوئی پرواہ نہیں ہے ۔ ہم نے تو اپنے رب سے ،

ایک عہد کیا ہے

کہ جو ہمارے پاس ہے وہ ہم تیرے حضور پیش کر دیں گے اور ہم یہ توقع رکھتے ہیں ہم یہ امید رکھتے ہیں کہ جو تیرے پاس ہے (اور تیرے پاس سب کچھ ہے) وہ تو دنیا کو دکھلائے گا اور اسلام کو دنیا میں غالب کرے گا ۔

یہ جو ہم کہتے ہیں کہ ربوہ کے ماحول کو پاک کرو ، پاکیزہ رہو درخت لگاؤ یہ اپنے لئے نہیں ہے اس کے پیچھے یہ نیت ہے کہ جو باہر سے آنے والے ہیں وہ کچھ نمونہ تو دیکھیں ۔ گو غریبانہ کوششیں ہوں لیکن غریبانہ کوششیں تو دیکھیں ، پس وہ گندگی ، وہ جہالت اور وہ ظلمت جو دنیا کے دوسرے حصوں میں ہمیں نظر آتی ہیں وہ ربوہ میں نظر نہیں آنی چاہیئے ۔ اللہ کرے کہ ایسا ہی ہو اور ہمیں اس کی توفیق ملے ۔ (آمین) (الفضل ۲۵ دسمبر ۷۵ء)

ہمارا جلسہ سالانہ

مخلصین ربوہ کیلئے خدمت کا انمول موقعہ

" ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ سالانہ کے انتظامات اور رضا کارانہ خدمات کے سلسلہ میں فرماتے ہیں ۔

" اس خدمت کو معمولی مت سمجھو بڑی برکتوں والی ہے یہ خدمت !!! ان چند دنوں کو خدا تعالیٰ کے لئے ۲۴ گھنٹے اگر آپ وقف کر دیں تو آپ اس سے مر نہیں جاتے نہ ایسے کمزور ہو جاتے ہیں کہ ہمیشہ کے لئے بیمار ہو جائیں ۔ کوئی مستقل بیماری یا نقص آپ کے اندر پیدا نہیں ہوتا تھوڑی سی تکلیف ہے جو آپ نے برداشت کرنی ہے لیکن اسکے نتیجہ میں اس قدر رحمتیں ہیں جن کا آپ نے وارث بننا ہے کہ آپ کا دماغ یا کسی اور انسان کا دماغ تصور بھی نہیں کر سکتا ۔"

پس ہمارے وہ بچے یا ہمارے وہ بھائی جو اس خدمت کی برکات اور اسکے نتیجہ میں حاصل ہونیوالی رحمتوں کی طرف متوجہ نہیں ہوتے انہیں میں متوجہ کرتا ہوں کہ وہ ۲۴ گھنٹے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے مہمانوں کی خدمت میں گذار کر اللہ تعالیٰ کی بے شمار رحمتوں اور اسکے ان گنت فضلوں کے وارث بننے کی کوشش کریں اللہ تعالیٰ آپ کو سمجھ اور توفیق دے اور ہمیں بھی اپنی ذمہ داریوں کے نبھانے کی وہ خود توفیق دیتا چلا جائے کیونکہ اس کی توفیق کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا ۔ (الفضل ۸ جون ۱۹۶۸ء) (افسر جلسہ سالانہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ

نمبر شمار	نام قیام گاہ	نام جماعت
۱-	مہمان خانہ مردانہ دارالنصر	شیخوپورہ شہر و ضلع
۲-	جدید پریس	پرائیویٹ قیام گاہ
۳-	مدرسۃ الحفظ	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع بہاولپور ڈویژن۔ سکھر ڈویژن (خیرپور)
۴-	جامعہ احمدیہ نچلی منزل بالائی منزل	سرگودھا شہر و ضلع حیدرآباد ڈویژن
۵-	ناصر ہوسٹل جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۶-	خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۷-	مہمان خانہ مردانہ نزد مسجد اقصیٰ	بلاک ۱ فیصل آباد شہر و ضلع۔ گجرات شہر و ضلع بلاک ۲ گوجرانوالہ شہر و ضلع۔ ملتان شہر و ضلع بلاک ۳ جھنگ شہر و ضلع۔ ساہیوال شہر و ضلع وہاڑی شہر و ضلع بلاک ۴ لاہور شہر و ضلع۔ قصور شہر و ضلع کیمبلپور شہر و ضلع۔ ضلع ہزارہ بلاک ۵ جہلم شہر و ضلع
۸-	اجتماعی خیمہ جات (احاطہ جامعہ احمدیہ)	ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۹-	ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۱۰-	دفاتر انصار اللہ	کراچی
۱۱-	دفاتر وقف جدید	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن کراچی
۱۲-	دفاتر صدر انجمن	کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
۱۳-	دارالضیافت و مہمان خانہ کراچی	
۱۴-	خیمہ جات بالمقابل دارالضیافت	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۵-	خیمہ جات بالمقابل دفاتر صدر انجمن	پرائیویٹ قیامگاہ

(ناظم مکانات)

لجنہ اماء اللہ کیلئے ضروری اعلان

سٹیج اور حلقہ خاص کے ٹکٹ کی مستحق بہنیں اپنے ٹکٹ جلسہ سالانہ سے قبل حاصل کریں بے وجہ ٹکٹ نہ لیں۔ صدر کی تصدیق کے ساتھ ٹکٹ کی درخواست دیں اپنا پورا پتہ لکھیں دوران جلسہ کوئی ٹکٹ نہیں دیا جائیگا ربوہ کی خواتین کیلئے بھی ربوہ کی صدر کی تصدیق ضروری ہوگی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ مکرم ڈاکٹر احمد علی صاحب سابق صدر حلقہ دہلی گیٹ لاہور سیالکوٹ واڈ میو ہسپتال میں زیر علاج ہیں حالت تشویشناک ہے احباب جماعت سے اپنی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست کرتے ہیں (ڈاکٹر عبدالرحمان کوٹ عبدالمالک شیخوپورہ روڈ لاہور)

موصیان کرام اور احباب جماعت توجہ فرماویں

قاعدہ ۳۹۵ کے الفاظ درج ذیل ہیں

"کسی موصی کی میت جو کسی دوسری جگہ بطور امانت دفن کی گئی ہو تو کم از کم چھ ماہ گذرنے کے بعد اس کو بہشتی مقبرہ میں دفن کرنے کی غرض سے لانے کیلئے کم از کم ایک ماہ قبل نظارت بہشتی مقبرہ کی اجازت حاصل کرنا ضروری ہوگا اور بلا حصول اجازت میت کو نہیں لایا جائیگا"

(بمطابق ضمیمہ الوصیت شق ۵)

مندرجہ بالا قاعدہ کے مطابق ورثاء کیلئے لازم ہے کہ وہ کوئی امانتاً تدفین شدہ نعش کو بغیر حصول اجازت از مرکز ربوہ نہ لائیں۔ نعش کو ربوہ لانے سے ایک ماہ قبل مرکز سے اجازت حاصل کرنا ضروری ہے

بعض دوست نعش کو بغیر تصفیہ جائیداد اور بغیر حصول اجازت ربوہ لے آتے ہیں جس کی وجہ سے دفتر کو اور ورثاء کو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے اس لیے اس امر کو دوست مدنظر رکھیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

اعلانات نکاح

۱۔ عزیزی منصور احمد صاحب ولد حافظ محمد عمر صاحب ساکن بلاک نمبر ۱۵ ڈیرہ غازیخان کا نکاح عزیزہ حاجیہ کلثوم بشریٰ صاحبہ BSc/MA بنت حاجی عبدالقادر خان سکنہ اوچ شریف سے مبلغ بارہ ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مقبول حسین صاحب ضیاء مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ اوچ شریف نے مورخہ ۱۹۸۰ء پڑھا حق مہر سے سات ہزار روپے کی ادائیگی زیورات سے ہوئی اور پانچ ہزار واجب الادا رہا

احباب جماعت دعا فرماویں کہ باری تعالیٰ یہ رشتہ ہر دو خاندانوں اور سلسلہ کیلئے بابرکت و مثمر ثمرات حسنہ بنائے آمین۔

(حاجی عبدالقادر خان صدر جماعت احمدیہ شکرانی)

۲۔ مورخہ ۳۰/۱۰/۸۰ بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ شیخوپورہ میں مکرم مولوی عبدالرشید صاحب تبسم مربی ضلع نے عزیزہ طاہرہ رؤف صاحبہ بنت مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب کا نکاح عزیزم عبدالرؤف ابن مکرم چوہدری محمد شریف صاحب (سویڈن) کے ہمراہ مبلغ دس ہزار روپے حق مہر پر پڑھایا واضح ہو کہ عزیزم عبدالرؤف صاحب اور عزیزہ طاہرہ رؤف صاحبہ مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ شیخوپورہ شہر کے پوتا اور پوتی ہیں

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کیلئے مبارک اور بابرکت کرے۔ آمین

(ملک لطیف احمد سرور ایم۔ اے۔ ایم ایڈ ناظم انصار اللہ ضلع شیخوپورہ)

۳۔ چوہدری محمد بدرالدین صاحب صدر جماعت احمدیہ کیرانوالہ ضلع گجرات کچھ عرصہ سے بیمار ہیں اب گلے کی تکلیف بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے ان کی کامل صحت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید بشیر احمد۔ احمد اسٹیٹس ربوہ)

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد اور مرض اٹھرا کے شکار کلی عورتوں کیلئے

۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام

ھوالشافی

دواخانہ حکیم نظام جان

حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان

چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ فون ۷۳۹۹۷

مکان نمبر ۱۵/۳ نزد ناصر کنڈر گارٹن سکول (دواخانہ حکیم نظام جان) دوائی اور مشورہ کیلئے یہاں تشریف لاویں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روپیہ کو ہمیشہ گردش میں رکھیے!
ہمارے کسی بھی نفع بخش پراجیکٹ میں محفوظ سرمایہ کاری کیجیے
الحمد اسٹیٹس فون ۳۸۲۲
۶۹۹۔ اے سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا
۶۷۔ سی نیو مسلم ٹاؤن لاہور فون ۸۵۴۶۱۶

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کیلئے
فرحت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر:۔ ۵۲۶۲۳

دوا
تدبیر ہے، اور
دعا
اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ اور قابل اعتماد
اصولی علاج کیلئے
مطب
ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ
فون نمبر:۔ ۵۳۴

اکسیر اپھارہ
شفتل اور برسیم کے اپھارہ کیلئے
فی پیکٹ ۲/ روپے درجن ۱۸/ روپے
گرس ۲۰۱/۶۰ روپے ڈاک علاوہ
حیوانات کی ادویات کا
مفصل لٹریچر مفت
کیور ٹو میڈیسن کمپنی (ڈاکٹر راجہ ہومیو)
رجسٹرڈ پاکستان لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

بیرا ورکت
باورچی
"تحریک جدید انجمن احمدیہ کو اپنے
گیسٹ ہاؤس کیلئے ایک باورچی اور ایک
بیرا کی فوری ضرورت ہے
خواہشمند حضرات اپنے میرے
تصدیق شدہ درخواستیں بھجوائیں
یا دفتری اوقات میں خود درخواست
لیکر ملیں"
وکیل اعلیٰ تحریک جدید

بفضلہ تعالیٰ
خالص آفتابی سلاجیت
ہم سے طلب فرمائیں
جو کہ موسم سرما کی تمام بیماریوں کا واحد علاج ہے
قیمت ۲۰ تولہ صرف ۱۶/ روپے
جڑی بوٹی سپلائی سٹور مانسہرہ

پاکستان بھر کی لائبریریوں کیلئے مفت
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اور خلفائے
عظام کے زمانہ کے ایمان افروز واقعات
جو حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری
صحابی نے اپنی کتاب تجلی قدرت میں اپنی
قلم سے تحریر فرمائے بعد سوانح عمری
حضرت مولوی صاحب مرحوم حاصل کرنے
کیلئے اپنی جماعت کے امیر یا صدر یا مربی
کی سفارش کیساتھ مندرجہ ذیل پتہ
پر لکھیں:۔
مسعود احمد خورشید
نشانی رحمت ۲۰۲-۲/A بلاک نمبر ۴
P.E.C.H.S کراچی ۲۹۰۹

احمدی بھائیوں کے مشہور جیولرز
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ نزد میکسی سینما اچھرہ لاہور فون ۴۱۰۹۷۴ (ایئرکنڈیشنڈ)
۱۲۔ ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور (ایئرکنڈیشنڈ)
پروپرائٹر۔ **میاں عظیم قادر اینڈ سنز**

جائیداد
کی
خرید و فروخت
کیلئے
باعتماد ادارہ
ندیم کنسٹرکٹرز اینڈ پراپرٹی ڈیلرز
فون ۵۲۱
فون گھر ۴۳۱
ریلوے روڈ
بالمقابل
ریلوے اسٹیشن
رحمت بازار ربوہ
کو
یاد رکھیے

خدمت کی راہوں پر رواں دواں
دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ (حکیم نظام جان مرحوم والا)
چوک گھنٹہ گھر۔ گوجرانوالہ

گوجرانوالہ فون نمبر ۷۴۸۴۴
کیا آپ کو معلوم ہے
کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
ہو چکا ہے
زیر نگرانی
حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند
حضرت حکیم نظام جان رح
ربوہ فون نمبر ۶۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سپاسنامہ ۔ بقیہ صفحہ اوّل

نتیجہ میں ہمارے کندھوں پر جو نئی ذمہ داریاں پڑنے والی ہیں۔ ہم انہیں دلی بشاشت کے ساتھ ادا کرنے کی مقدور بھر کوشش کریں گے۔ حضور کی خدمتِ اقدس میں ہماری یہ عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے فضل سے ان نئی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ہم ہیں:۔ ممبران و اراکین مجلس انجمن احمدیہ پاکستان و تحریک جدید انجمن احمدیہ

ضرورت ہے

سیلز آفیسر ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تعلیم بی۔ اے
سیلز مین ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ تعلیم میٹرک
پیکرز ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ مڈل

درخواستیں اپنے امیر جماعت کی تصدیق اور سند ات کے ہمراہ فوری بھجوائیں۔

سیلز مینجر۔ ریکس میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ
۷۔ ولی بلڈنگ۔ سانده سمال لاہور

التور کاجل

آنکھوں کو خوبصورت بناتا ہے۔ اور مقوی بصر ہے۔
الیاس یونانی دواخانہ (قصی روڈ) ربوہ

سونے چاندی کے زیورات

اعلیٰ اور جدید ڈیزائنوں میں بنوانے کیلئے
اور
خرید و فروخت کیلئے
نیز
اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ کی انگوٹھیاں
دیدہ زیب ڈیزائنوں میں اور سند ھی و نورتن کو کے خریدنے کا اعلیٰ مرکز

پاک گولڈ سمتھ

میاں عبدالمنان ناصر ولد عبدالسلام صاحب
نزد جمال بیکری گولبازار ربوہ
فون نمبر ۵۵

مسلسل محنت پوری کوشش اور آپ کے شاندار تعاون کے ساتھ ترقی کی طرف گامزن

فرنٹیئر میڈیسن کمپنی

تھوک انگریزی ادویات فروش
نزد سٹی بس اسٹاپ سرگودھا
دفتر و دکان: 151 بلاک نمبر ۷ شاہین روڈ سرگودھا
سٹاکسٹ۔ فائزر لیبارٹریز۔ وائیتھ اینڈ بروز ویلکم کمپنی
ہمارا حلیم مزاج عملہ آپ کی خدمت مناسب بلکہ کم از کم معاوضہ پر کرنے کے لئے ہر وقت موجود رہتا ہے۔
پروپرائٹر۔ ایم اشرف چوہدری سرگودھا فون ۲۰۵۸

آپ کی اپنی دکان

نفیس زری ہاؤس

ہمارے ہاں لیڈیز سپیشلسٹ ٹیلرز، سلمہ ستارہ، زری اور خام کڑھائی کا اعلیٰ معیار کا کام مناسب دام پر کروائیے آزمائش شرط ہے۔
نفیس زری اینڈ ٹیلرز کالج روڈ ربوہ

کئی سال سے آپ کی بے لوث خدمت کرنے والا

واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

• سکنی و زرعی اراضی
• مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کے لئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انسو مارکیٹ ربوہ
فون نمبر ۵۳۵

بشیر انجینئرنگ انڈسٹریز لمیٹڈ

ایسوشی ایٹس آف

میسرز بشیر اینڈ کمپنی

ایکسپورٹرز اینڈ امپورٹرز

(گورنمنٹ کے منظور شدہ ٹھیکیدار برائے ملٹری۔ ریلوے۔ ٹیلیگراف۔ ٹیلی فون۔ واپڈا اور دوسرے شعبہ جات)

لوہے کے جستی تار، نیز کاسٹ آئرن کے گھریلو استعمال کے سیوریج پائپ اور لوہے کی ہر قسم کی چادروں کے لئے ہمیں خدمت کا موقعہ دیں

ہیڈ آفس:۔ حمید منزل ۸۹ انارکلی لاہور — فون نمبر ۵۲۷۸۳، ۴۱۳۳۲۲

شاخیں — (i) لوہا مارکیٹ، لاہور — فون نمبر ۵۶۰۲۳
(ii) کے ایم سی۔ ۷۷ گارڈن مارکیٹ۔ لارنس روڈ کراچی فون نمبر ۷۸۵۶۴
فیکٹری — ۲۲ کلومیٹر (لاہور شیخوپورہ روڈ) لاہور